سوال

(164)دانوں والی تسبیح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دانوں والی تسبیح کے ساتھ تسبیح پڑھنے کا کیا حکم ہے؟(فتاویٰ المدینہ :58)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دانوں کے ساتھ تسبیح پڑھنا بدعت ہے۔سنت کے مخالفت ہے۔سنت طریقہ انگلیوں کے پوروں پر تسبیح پڑھنا ہے بلکہ حدیث میں تو یہ بھی وضاحت ہے کہ انگلیوں کے پوروں سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔دانوں والی تسبیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے دور میں نہیں تھی۔یہ بعض دوسری امتوں سے ہماری طرف منتقل ہوکرآئی ہے۔جس طرح کہ نصاریٰ ہیں۔نصاریٰ نے بوذیوں سے نقل کیا ہے۔آج کل ہم بھی دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں کے بڑے بڑے پادریوں کی گردنوں میں تسبیح لٹک رہی وہتی ہیں۔اس لحاظ سے یہ کفار کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے میں شامل ہے۔تو یہ دوسری مشابہتوں سے زیادہ خطرناک ہے۔تو لہذا ہم دانووالی تسبیح رکھنے کا منکر ہیں۔بلکہ بسااوقات یہ عمل اخلاص کے بھی منافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

سنن اوربدعات کا بیان صفحہ:249

محدث فتویٰ